علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد
کلیہ عربی و علوم اسلامیہ
(شعبہ قرآن و تفسیر)

وارننگ

عزیز طلبہ!

آپ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ

1۔ اگر آپ اپنی امتحانی مشق میں کسی اور کی تحریر میں سے مواد چوری کر کے لکھیں گے یا آپ اپنی امتحانی مشق کسی دوسرے طالب علم سے لکھوائیں گے تو آپ سرٹیفکیٹ یا ڈگری سے محروم ہو سکتے ہیں، خواہ اس کا علم کسی بھی مرحلے پر ہو جائے۔

2۔ کسی دوسرے طالب علم سے ادھار لی گئی یا چوری کی گئی امتحانی مشق پر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کی "مواد چوری" Plagiarism پالیسی کے مطابق سزا دی جائے گی۔

کورس: منتخب قرآنی آیات کا تفسیری ادب کی روشنی میں تقابلی مطالعہ (۲) (1969) **سمسٹر: خزاں 2025ء**

سطح: بی ایس علوم اسلامیہ (تخصص قرآن و تفسیر)

برائے مہربانی امتحانی مشقیں حل کرنے سے پہلے درج ذیل ہدایات کو غور سے پڑھیے۔

ہدایات برائے طلباء ایسوسی ایٹ ڈگری، بی ایس، بی ایڈ، ایم اے، ایم ایس سی، ایم ایڈ (ODL موڈ)

1۔ تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں البتہ سوال کی نوعیت کے مطابق نمبر تقسیم ہوں گے۔

2۔ سوالات کو توجہ سے پڑھیے اور سوال کے تقاضے کے مطابق جواب تحریر کیجیے۔

3۔ ہاتھ سے تحریر شدہ یا سکین (scanned) کی گئی امتحانی مشقیں قبول نہیں کی جائیں گی۔ صرف اردو اور عربی میں اپنی مشقیں حل کرنے والے طلبہ اپنی ہاتھ سے لکھی ہوئی مشق سکین کر کے اپنے LMS پورٹل پر اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ فائل کا زیادہ سے زیادہ سائز 5MB ہونا چاہیئے۔

4۔ ٹائپ کی گئی امتحانی مشقیں (word یا PDF فارمیٹ) میں LMS پر بروقت یا مقررہ تاریخ سے قبل اَپ لوڈ کیجیے۔

5۔ مقررہ تاریخ کے بعد / تاخیر کی صورت میں امتحانی مشقیں اپ لوڈ نہ ہو سکیں گی جس کی تمام تر ذمہ داری طالب علم پر ہو گی۔

6۔ آپ کے تجزیاتی اور نظریاتی طرزِ تحریر کی قدر افزائی کی جائے گی۔

7۔ غیر متعلقہ بحث / معلومات اور کتب، سٹڈی گائیڈ یا دیگر مطالعاتی مواد سے ہو بہو نقل کرنے سے اجتناب کیجیے۔

کل نمبر:100 کامیابی کے نمبر:50

امتحانی مشق نمبر1

(یونٹ نمبر:1تا 5)

سوال نمبر 1: سورۃ المطففین (آیات 1 تا 6) میں تجارتی بددیانتی کی مذمت اور یومِ قیامت کے انجام پر تین تفاسیر (فی ظلال، تفہیم، تدبر) کے انداز بیان اور دعوتی پیغام کا تقابلی مطالعہ کیجیے۔ نیز واضح کریں کہ یہ پیغام آج کے معاشی نظام سے کیسے متعلق ہے؟ (20)

سوال نمبر 2: سورۃ الاعلیٰ کے مضامین میں توحید، وحی اور تذکیر کا امتزاج پایا جاتا ہے۔ روح القرآن، انوار البیان اور تبیان القرآن کے بیانیے میں ان نکات کو کس انداز سے پیش کیا گیا ہے؟ مفسرین کے کلام میں پائے جانے والے اسلوبی فرق پر بحث کیجیے۔ (20)

سوال نمبر 3: سورۃ الضحیٰ کی تفسیر کرتے ہوئے ابن کثیر، ثنائی اور ضیاء القرآن نے نبی اکرم ﷺ کی ذاتِ اقدس کے حوالے سے ربانی تسلی اور تربیت کو کیسے بیان کیا ہے؟ نیز موجودہ دور میں اس سورہ کے پیغام کو سماجی تنہائی یا افسردگی سے کس طرح جوڑا جا سکتا ہے؟ (20)

سوال نمبر 4: سورۃ الانشراح میں شرح صدر اور آسانی کے ساتھ تنگی کا تعلق بیان ہوا ہے۔ فی ظلال القرآن، انوار البیان اور تدبر قرآن کی روشنی میں اس تعلق کو واضح کیجیے اور بتائیے کہ ایک مؤمن کے لیے یہ آیات کس قسم کی عملی رہنمائی فراہم کرتی ہیں؟ (20)

سوال نمبر 5: سورۃ القدر کی تفسیر کرتے ہوئے الکوثر، انوار البیان اور ضیاء القرآن نے لیلۃ القدر کی فضیلت، نزولِ قرآن، اور ملائکہ کے نزول جیسے مضامین پر کیا نکات اٹھائے ہیں؟ تینوں تفاسیر کے اسلوب اور مفاہیم کا تقابلی مطالعہ کیجیے۔ (20)

کل نمبر: 100 کامیابی کے نمبر:50

امتحانی مشق نمبر2

(یونٹ نمبر: 5تا 9)

سوال نمبر 1: سورۃ التکاثر دنیا کی عارضی زندگی اور موت کے بعد کی حقیقتوں کو موضوع بناتی ہے۔ فی ظلال القرآن، تفہیم القرآن اور تفسیر نمونہ نے ان حقیقتوں کو کس انداز سے بیان کیا ہے؟ ان کے پیغام کا موجودہ مادی معاشرے پر اطلاق بیان کیجیے۔ (20)

سوال نمبر 2: سورۃ العصر کو وقت، عمل صالح، اور اجتماعی اصلاح کا منشور قرار دیا گیا ہے۔ تفسیر نعیمی، تفسیر ثنائی اور تفسیر مظہری کی روشنی میں وضاحت کیجیے کہ اس سورہ میں انسانی فلاح کا کیا تصور پیش کیا گیا ہے؟ (20)

سوال نمبر 3: سورۃ قریش میں معاشی نعمتوں اور امن کو ربّ کی عبادت سے مشروط کیا گیا ہے۔ تفہیم القرآن، تدبر قرآن اور ضیاء القرآن کے تناظر میں اس سورہ کا تجزیاتی مطالعہ کریں اور واضح کریں کہ قومی ترقی اور روحانی وفاداری میں کیا ربط ہے؟ (20)

سوال نمبر 4: سورۃ الماعون اور سورۃ الاخلاص کا مطالعہ کرتے ہوئے معارف القرآن اور تبیان القرآن نے عبادت، اخلاق اور توحید کی کیا تعبیر پیش کی ہے؟ دونوں سورہ جات کو ایک اخلاقی و اعتقادی نظام کے طور پر پیش کریں۔ (20)

سوال نمبر 5: یونٹس 6 تا 9 میں شامل تفاسیر (فی ظلال، تدبر، تبیان، ضیاء القرآن، تفسیر نعیمی وغیرہ) کے اسلوب، ترجیحات اور تفسیری منہج کا مجموعی جائزہ پیش کیجیے۔ نیز بتائیے کہ کس تفسیر میں عصرِ حاضر کے مسائل سے مناسبت زیادہ پائی جاتی ہے اور کیوں؟ (20)